ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، 1971

فہرست

باب I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ

2۔ تعریفات

باب II

ورکرز ویلفیئر فنڈ کی تشکیل

3۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ کی تشکیل

4۔ صنعتی اداروں کی جانب سے ادائیگی اور ان سے وصولی کا طریقہ

4 اے۔ مزید رقم کی ادائیگی

5۔ مخصوص اشخاص کی جانب سے ذمہ داریوں کا نبھایا جاتا

6۔ مقاصد جن کے لیے فنڈ کی رقوم استعمال ہوسکتی ہیں

باب III

گورننگ باڈی

7۔ گورننگ باڈی کی تشکیل

8 فنڈ کے سیکرٹری اور دیگر ملازمین کی تقرری

9 گورننگ باڈی ضابطہ کار وغیرہ وضع کرے گی

10۔ گورننگ باڈی کے افعال

10 اے۔ فنڈ سے مختص کردہ رقم کا سونپا جاتا

11۔ بہی کھاتے وغیرہ رکھنا

باب III-اے

ورکرز ویلفیئر بورڈ

11 اے۔	ورکرز ویلفیئر بورڈ کی تشکیل
11 بی۔	بورڈ کا ایک خودمختار ادارہ، وغیرہ ہونا
11 سی۔	بورڈ کے اختیارات وغیرہ
11 ڈی۔	کرایہ کی وصولی
11 ای۔	بے دخلی
11 ایف۔	ایک حکم کی حتمیت

باب IV

متفرقات

12-	تفویض اختیارات
13-	واجب الادا رقم معاف یا کم کرنے کا اختیار
14-	اس آرڈیننس کے تحت کام کرنے والے اشخاص کا تحفظ
15-	قواعد وضع کرنے کا اختیار
16-	ٹیکسوں سے استثناء

ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، 1971[1]

(آرڈیننس نمبر XXXV1 بابت 1971)

[9 دسمبر، 1971]

ورکرز ویلفیئر فنڈ کے قیام کے لیے آرڈیننس

جب کہ یہ ضروری ہے کہ ورکروں کو رہائشی سہولیات اور دیگر سہولیات فراہم کرنے اور اس کے ضمنی اور اس سے متعلقہ معاملات کے بندوبست کے لیے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کیا جائے؛

اس لیے اب، عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھے گئے 25 مارچ، 1969 کے اعلامیہ کی تعمیل میں اور اس سلسلہ میں مجاز بنانے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت نے مندرجہ ذیل آرڈیننس وضع اور نافذ کیا ہے:۔

باب I

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ۔** (1) یہ آرڈیننس ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس، 1971 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرہ کار پورا پاکستان ہوگا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہوگا۔

2۔ **تعریفات۔** جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس آرڈیننس میں۔

[2][(اے) * * * * * * * *]

1۔ قوانین کی توثیق ایکٹ، 1975 (63 بابت 1975)، ایس 2 اور شیڈول کی رو سے توثیق کی گئی، یہ ایک صوبائی طور پر زیر انتظام قبائلی علاقوں بیان علاقوں کے حصوں جن پر یہ پہلے سے لاگو نہیں ہے، پر لاگو کیا گیا ہے، دیکھئے ضابطہ نمبر 1 بابت 1972ء ہیں۔2 اور شیڈول۔

2۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) کی رو سے حذف کیا گیا۔ ایس۔3 اور شیڈول II،

(بی) ’’آجر‘‘ کا معنی وہی ہے جیسا کہ دفعہ 2 کے صنعتی تعلقات آرڈیننس، [1][2002(XCI بابت 2002)]؛ میں بیان کیا گیا ہے؛

(ی) ’’فنڈ‘‘ سے مراد سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ ورکرز ویلفیئر فنڈ ہے؛

(ڈی) ’’گورننگ باڈی‘‘ سے مراد سیکشن 7 کے تحت قائم کردہ فنڈ کی گورننگ باڈی ہے؛

[2][* * *]

(ایف) ’’صنعتی ادارے‘‘ سے مراد ہے۔

(i) فیکٹری، ورکشاپ یا دیگر جائے کار کا مالک یا نظام چلانے والا کوئی کاروباری ادارہ جس میں برقی، میکانکی، حرارتی، جوہری یا توانائی کی دیگر شکل جو میکانکی ہو اور نہ کہ انسانی یا حیوانی ذریعے سے پیدا کی گئی ہو، کی ترسیل کی مدد سے اشیا پیدا کی جاتی ہیں، ڈھالی جاتی ہیں یا تیار کی جاتی ہیں؛

(ii) کان یا پتھر کی کان یا قدرتی گیس یا معدنی تیل نکالنے کا کوئی کاروباری ادارہ؛

(iii) پبلک ٹرانسپورٹ سروس چلانے والا کوئی کاروباری ادارہ؛

(iv) میکانکی طریقے سے اندرون ملک چلنے والے بحری جہازوں کے ذریعے انسانوں اور اشیا کی نقل و حمل سے وابستہ کوئی کاروباری ادارہ؛

[2][(iv اے) کوئی جائے کار جس پر مغربی پاکستان دکانیں اور جائے کار آرڈیننس، 1969 (ڈبلیو۔ پی۔ آرڈیننس نمبر VIII بابت 1969) فی الوقت لاگو ہوتا ہے؛]

(v) چائے، کافی، ربڑ یا سنکونا اگانے والا کوئی کاروباری ادارہ؛ اور

(vi) کوئی دیگر کاروباری ادارہ یا جائے کار جسے [3][وفاقی حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے صنعتی ادارہ قرار دے؛

1۔ ایکٹ 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2۔ بحوالہ عین ماقبل کی رو سے حذف اور تبدیل کیا گیا۔

3۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیمی) ایکٹ، 1974 (15 بابت 1974) کی دفعہ 2، کی رو سے ’’مرکزی حکومت‘‘ کے لیے تبدیل کیا گیا۔

لیکن اس میں کوئی کاروباری ادارہ یا جائے کار شامل نہیں ہے جو حکومت یا حکومت کی قائم کردہ کارپوریشن کے زیر ملکیت ہے یا ایسی کارپوریشن جس کے اکثریتی حصہ جات حکومت کے زیر ملکیت ہیں؛ [1][یا میوچل فنڈ اور اجتماعی سرمایہ کاری اسکیمیں جس میں نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا REIT اسکیم شامل ہے]

[2][(ایف ایف) ''**آرڈیننس**'' سے مراد ہے انکم ٹیکس آرڈیننس، [3][2001 (XLIX بابت 2001)]]؛

(جی) ''**مجوزہ**'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوزہ ہے؛

(ایچ) ''**سیکرٹری**'' سے مراد فنڈ کا سیکرٹری ہے؛

[4][(ایچ اے) ''**محصول کار افسر**'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بطور محصول کار افسر کے طور پر مقرر کردہ شخص ہے اور اس میں آرڈیننس کے سیکشن 2 کی شق (13) اے میں بیان کردہ کمشنر شامل ہے؛]

[4](i) ''**مجموعی آمدنی**'' سے مراد ہے:

(i) جہاں اس آرڈیننس کے تحت گوشوارہ آمدن جمع کروانا درکار ہو، منافع (محصول کاری یا محصول کاری کے لیے بند وبست سے پہلے) بحساب اکاؤنٹس یا اعلان کردہ آمدن بحساب گوشوارہ آمدن، جو بھی زیادہ ہو؛ اور

(ii) جہاں گوشوارہ آمدن جمع کروانا درکار نہ ہو، منافع (محصول کاری یا محصول کاری کے لیے بندوبست سے پہلے) بحساب اکاؤنٹس یا اس آرڈیننس کے سیکشن 115 کے تحت جمع کرائے گئے گوشوارے کے حساب سے وصولی کا چار فی صد، جو بھی زیادہ ہے۔]

(جے) ''**ورکر**'' کا معنی وہی ہے جو صنعتی تعلقات آرڈیننس، [4][2002 (XCI بابت 2002)] میں بیان کیا گیا ہے۔

1۔ ایکٹ 5 بابت 2015، کی دفعہ 3 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981)، 3 اور شیڈول II شامل کیا گیا۔

3۔ ایکٹ 1 بابت 2008، کی دفعہ 8 کی رو سے شامل کیا گیا (نفاذ پذیر 2008-7-1)۔

4۔ ایکٹ 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے شامل اور تبدیل کیا گیا۔

باب II

ورکرز ویلفیئر فنڈ کی تشکیل

3۔ **ورکرز ویلفیئر فنڈ کی تشکیل۔** (1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے ایک فنڈ تشکیل دیا جائے گا جو ورکرز ویلفیئر فنڈ کہلائے گا۔

(2) فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(اے)[1] [وفاقی حکومت] کی جانب سے دی جانے والی دس کروڑ روپے کی ابتدائی امداد؛

(بی) سیکشن 4 کے تحت صنعتی اداروں کی جانب سے وقتاً فوقتاً ادا کی جانے والی رقوم۔ [2] [اور سیکشن 4-اے]؛

[3] [(بی بی) کمپنیوں کا منافع (ورکرز کی حصہ داری) ایکٹ، 1968 (XII بابت 1968) کے شیڈول میں بیان کردہ سکیم کے پیراگراف 4 کی شق (ڈی) کے تحت فنڈ میں وقتاً فوقتاً منتقل کردو رقم؛]

(سی) کسی حکومت یا کسی شخص کی جانب سے رقم یا عمارت، زمین یا دیگر جائیداد کی شکل میں وقتاً فوقتاً دیے گئے رضاکارانہ عطیات [4]*؛

(ڈی) فنڈ میں سے لگائے گئے سرمایہ سے آمدنی اور حاصل کیے گئے اثاثہ جات اور جائیداد؛ [5] [اور]

[6] [(ای) گورننگ باڈی کی جانب سے حاصل کیے گئے قرضوں کی رقوم۔]

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) دفعہ 2 کی روسے ''مرکزی حکومت'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

2۔ قوانین مزدوراں (ترمیم) آرڈیننس، 1972 (IX بابت 1972) دفعہ۔2 اور پہلے شیڈول میں شائع ہوا۔

3۔ شق (بی بی) کا ایضاً اضافہ کیا گیا۔

4۔ بذریعہ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) لفظ "اور" کو حذف کیا گیا۔

5۔ بحوالہ عین ماقبل کی دفعہ 2 کی روسے وقفہ کامل کو تبدیل کیا گیا۔

6۔ نئی شق (ای) کا ایضاً اضافہ کیا گیا۔

19

4۔ صنعتی اداروں کی جانب سے ادائیگی اور ان سے وصولی کا طریقہ۔ (1) ہر صنعتی ادارہ جس کی، [1][وفاقی حکومت] کی جانب سے اس ضمن میں سرکاری گزٹ میں مقرر کردہ تاریخ کو یا اس کے بعد شروع ہونے والے کسی اکاؤنٹ ائیر کی مجموعی آمدن [2][پانچ] لاکھ روپے سے کم نہ ہو، اس سال کے حوالے سے اپنی کل آمدن کے دو فی صد [3][* * *] کے مساوی رقم فنڈ کو ادا کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت پابند ہر صنعتی ادارہ اپنے ذمہ رقم [4][آرڈیننس] کے مقاصد کے لیے صنعتی ادارے پر دائرہ اختیار رکھنے والے انکم ٹیکس افسر کو ادا کرے گا۔

[2][(3) آرڈیننس کی متعلقہ دفعہ کے تحت آمدن کے گوشوارے یا تفصیل جمع کروانے کی مقررہ تاریخ کو یا اس سے پہلے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اپنے ذمے رقم ادا کرے گا اور انکم ٹیکس افسر یا کمشنر، جو بھی صورت ہو، کو ادائیگی کا ثبوت پیش کرے گا۔]

(4) [2][* * *] انکم ٹیکس افسر سال کے حوالے سے ذیلی سیکشن (3) کے تحت صنعتی ادارہ کی جانب سے ادا کردہ رقم کا حساب رکھتے ہوئے تحریری حکم کے ذریعے ذیلی سیکشن (1) کے تحت صنعتی ادارہ سے واجب الادا رقم، اگر کوئی ہو، [3][***] متعین کرے گا اور صنعتی ادارہ حکم میں مقرر کردہ تاریخ کو یا اس سے پہلے اس طرح متعین کی گئی رقم ادا کرے گا۔

(5) [3][مجموعی] آمدنی میں اضافہ یا کمی کے طور پر کوئی وصولی ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا رقم کے تسویہ کے ذریعے مؤثر کی جائے گی۔

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیمی) ایکٹ، 1974 (15 بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

2۔ ایکٹ 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے تبدیل اور حذف کیا گیا۔

3۔ ایکٹ 1 بابت 2008 کی رو سے حذف اور تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از 1-7-2007)۔

4۔ قانون مزدوران (ترمیمی) آرڈیننس، 1972 (9 مجریہ 1972) کی دفعہ 2 اور جدول اوّل کی رو سے نئی شق (ب ب) کو شامل کیا گیا۔

(6) ذیلی سیکشن (3) کے تحت صنعتی ادارے ادارہ کی جانب سے ادا کی گئی کوئی رقم جو [1][آرڈیننس] کے تحت اپیل یا نظر ثانی میں حکم کی بنیاد پر اضافی طور پر ادا کی گئی ہو، [2][ٹیکسیشن افسر] کی جانب سے اسے واپس کر دی جائے گی۔

(7) ذیلی سیکشن (1) کے تحت صنعتی ادارہ کی جانب سے فنڈ میں جمع کرائی گئی رقم کو انکم ٹیکس کی تشخیص کے مقاصد کے لیے خرچ کے طور پر لیا جائے گا۔

(8) اگر کوئی صنعتی ادارہ اس سیکشن کے تحت مطلوب اپنے ذمہ واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو یہ، کسی دیگر ذمہ داری جس کا یہ اس آرڈیننس یا کسی دیگر قانون کے تحت پابند ہو سکتا ہے، کو متاثر کیے بغیر، [3][انکم ٹیکس کی وصولی کے طریقے اور وقت سے متعلق آرڈیننس کی دفعات کے مطابق] اضافی رقم ادا کرنے کا پابند ہوگا]۔

(9) [1][آرڈیننس] کے تحت واجب الوصول انکم ٹیکس کی وصولی کے طریقے اور وقت سے متعلق دفعات، جہاں تک ہو سکے، ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی پر لاگو ہوں گی۔

[3][(10) صنعتی ادارہ ٹیکسیشن افسر یا کمشنر کی جانب سے اس آرڈیننس کے تحت جاری کیے گئے حکم کے خلاف اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ کمشنر (اپیل) کو اپیل کر سکتا ہے۔]

1- بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) کی دفعہ 3 اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2- ایکٹ 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے حذف اور تبدیل کیا گیا۔

3- ایکٹ 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے شامل اور تبدیل کیا گیا۔

[1] [4-اے۔مزید رقم کی ادائیگی۔ (1) سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (1) میں حوالہ دیا گیا ہر صنعتی ادارہ کسی اکاؤنٹ ائیر کے حوالے سے اُس ذیلی سیکشن کے تحت اپنی جانب سے قابل ادا رقم کے علاوہ اتنی رقم ادا کرے گا جو [1] [وفاقی حکومت] ذیلی سیکشن (2) کے تحت مقرر کردہ کمیٹی، جس کا حوالہ اس سیکشن میں بعدازاں بطور کمیٹی دیا گیا ہے، کی سفارش پر مقرر کرے۔

(ب) صوبے میں موجود کارکنان سے کم ازکم دو کا تقرر، یا جیسی بھی صورت ہو، صنعتی ادارے کے زمرے کے علاقے میں جن کی نسبت کمیٹی اپنے کارہائے منصبی انجام دے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے مقصد کے لیے، صوبائی حکومت صوبہ میں ایک یا زائد کمیٹیاں قائم کرسکتی ہے اور، جہاں یہ ایک سے زائد کمیٹیاں قائم کرتی ہے وہاں علاقہ یا صنعتی اداروں کا زمرہ مقرر کرے گی جس کے حوالے سے ہر ایسی کمیٹی اپنے افعال سرانجام دے گی۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت قائم کردہ کمیٹی صوبائی حکومت کے افسر جو اس کا چیئرمین ہوگا اور صوبائی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ دیگر اراکین جو پانچ سے زائد نہیں ہوں گے، پر مشتمل ہوگی، جن میں سے۔

(اے) صوبہ یا علاقہ یا صنعتی اداروں کا زمرہ، جو بھی صورت ہو، جس کے حوالے سے کمیٹی اپنے افعال سرانجام دے گی، ان کے آجرین میں سے کم سے کم دو اراکین مقرر کیے جائیں گے؛ اور

(بی) صوبہ یا علاقہ یا صنعتی اداروں کا مرہ، جو بھی صورت ہو، جس کے حوالے سے کمیٹی اپنے افعال سرانجام دے گی، ان کے کارکنان میں سے کم سے کم دو اراکین مقرر کیے جائیں گے۔

(4) کمیٹی صنعتی اداروں میں سے ہر ایک کے مالی اور دیگر حالات کا معائنہ کرے گی اور سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اس کی جانب سے واجب الادا رقم کے علاوہ ایسے ادارے کی جانب سے ادا کی گئی مزید رقم، اگر کوئی ہو، سے متعلق سفارشات کرے گی۔

(5) کمیٹی صوبائی حکومت کو اپنی سفارشات پیش کرے گی جو اپنے اعتراضات، اگر کوئی ہوں، کے ساتھ انھیں [2] [وفاقی حکومت] کو بھیج دے گی۔

1۔ قوانین مزدوران (ترمیم) آرڈیننس، 1972 (IX بابت (1972) سیکشن 4-اے کا اضافہ کیا گیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

2۔ بذریعہ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا۔

(6) کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی صنعتی ادارے سے ایسی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کرے جسے یہ ذیلی سیکشن (4) کے تحت اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(7) اگر صنعتی ادارہ ذیلی سیکشن (6) کے تحت مطلوب معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمیٹی ایسی معلومات کی بنیاد پر جو اسے دستیاب ہوں، ذیلی سیکشن (4) کے تحت اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

(8) جہاں تک ہو سکے، سیکشن 4 کی دفعات ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا رقم پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت واجب الادا رقم ہو۔]

5۔ **مخصوص اشخاص کی جانب سے ذمہ داریوں کا نبھایا جاتا۔** اس آرڈیننس کے ذریعے کسی صنعتی ادارہ پر عائد کوئی ذمہ داری اُس شخص کی ذمہ داری متصور ہوگی جو ایسے صنعتی ادارہ کی متعلقہ آمدنی کے حوالے سے انکم ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہے۔

6۔ **مقاصد جن کے لیے فنڈ کی رقوم استعمال ہوسکتی ہیں۔** فنڈ کی رقوم درج ذیل کے لیے استعمال ہوں گی۔

(اے) ہاؤسنگ اسٹیٹس قائم کرنے یا ورکروں کے لیے گھروں کی تعمیر سے متعلقہ منصوبوں کی مالیت کاری کے لیے؛

[1] [(بی) دیگر فلاحی اقدامات بشمول ورکروں کی فلاح کے لیے تعلیمی تربیت، نئے فن کی تربیت اور کارآموزی کی مالیت کاری؛]

(سی) فنڈ کے انتظام وانصرام کے حوالے سے اخراجات کی ادائیگی؛

(ڈی) گورننگ باڈی کی جانب سے لیے گئے قرضوں کی ادائیگی؛ اور

[2] [(ای) حکومت، حکومتی گارنٹیوں، غیر سرکاری تمسکات اور رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری؛]

1۔ آرڈیننس 53 مجریہ 2001 کی دفعہ 2 اور جدول کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

2۔ ایکٹ نمبر 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

باب III

گورننگ باڈی

7۔ گورننگ باڈی کی تشکیل۔ (1) اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر جتنا جلد ہو سکے، [1][وفاقی حکومت]، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، فنڈ کی گورننگ باڈی تشکیل دے گی جس کے ذمے فنڈ کا انتظام وانصرام ہوگا۔

[2][(2) گورننگ باڈی، فلاح مزدوراں کو حوالے سے معاملات نمٹانے سے متعلق حکومت پاکستان کی وزارت کے سیکرٹری جو اس کا چیئرمین ہوگا اور وفاقی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ودیگر اراکین جو اٹھارہ سے زیادہ نہ ہوں، پر مشتمل ہوگی، جن میں سے۔

(اے) کم سے کم ایک کو متعلقہ صوبائی حکومت کی سفارش پر ہر صوبے سے مقرر کیا جائے گا؛

(بی) کم سے کم ایک کو ہر صوبہ کے درکروں میں سے مقرر کیا جائے گا؛ اور

(سی) کم سے کم ایک کو ہر صوبہ کے آجرین میں سے مقرر کیا جائے گا۔]

(3) چیئرمین کے علاوہ گورننگ باڈی کے اراکین ایسی مدت کے لیے اور ایسی شرائط وضوابط پر عہدہ سنبھالیں گے جو مجوزہ ہوں۔

(4) گورننگ باڈی کا کوئی اقدام یا کارروائی کسی اسامی کے خالی ہونے یا گورننگ باڈی کی تشکیل میں کسی خامی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوگی۔

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا۔

2۔ بحوالہ عین ماقبل کی رو سے اصل ذیلی دفعہ (2) تبدیل کی گئی۔

8۔ **فنڈ کے سیکرٹری اور دیگر ملازمین کی تقرری۔** (1) گورننگ باڈی [1][وفاقی حکومت] کی پیشگی منظوری سے سیکرٹری مقرر کر سکتی ہے جو فنڈ کا ایکز یکٹو آفیسر ہو گا۔

(2) گورننگ باڈی ایسے دیگر ملازمین کا تقرر کر سکتی ہے جنھیں یہ فنڈ کے افعال کی مؤثر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(3) گورننگ باڈی [1][وفاقی حکومت] کی پیشگی منظوری سے سیکرٹری اور ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط طے کرے گی]۔

(4) سیکرٹری اور ہر ملازم مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

9۔ **گورننگ باڈی ضابطہ کار وغیرہ وضع کرے گی۔** گورننگ باڈی اپنی تشکیل کے بعد جتنا جلد ہو سکے [1][وفاقی حکومت] کی پیشگی منظوری سے فنڈ میں سے گرانٹس کے لیے درخواستیں دینے، ایسی درخواستوں میں دی جانے والی معلومات اور فنڈ سے رقم کی تقسیم میں گورننگ باڈی کی جانب سے اپنائے جانے والے اصولوں بشمول گرانٹس کے لیے متعلقہ درخواستوں کے مابین ترجیحات کا ضابطہ وضع کرے گی۔

10۔ **گورننگ باڈی کے افعال۔** گورننگ باڈی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(اے) سیکشن 6 کی شق (اے) اور (بی) میں مذکور مقاصد میں سے کسی کے لیے صوبائی حکومتوں، [1][وفاقی حکومت] کی کسی ایجنسی اور کسی خود مختار ادارہ کے لیے سیکشن 9 کے تحت وضع کردہ اصولوں کے مطابق فنڈ مختص کرنا؛

(ب) فنڈ کے انتظام وانصرام کے حوالے سے اخراجات کی منظوری دینا؛

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی روسے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا۔

1[(سی) حکومت، حکومتی گارنٹیوں، غیر سرکاری تمسکات اور رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری]؛

1[(سی اے) ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ورکرز ویلفیئر بورڈز کی منقولہ وغیر منقولہ املاک فروخت کرنا]؛

(ڈی) قرضے لینا اور ایسے قرضوں کی ادائیگی کے لیے اقدامات کرنا؛

(ای) فنڈ کے مناسب انصرام کے لیے ضروری یا مناسب تمام اقدامات اور کام کرنا یا کروانا؛ اور

(ایف) مذکورہ بالا افعال میں سے کسی کے متعلقہ یا ضمنی تمام کام کرنا یا کروانا۔

2[**10-اے۔فنڈ سے مختص کردہ رقم کا سونپا جانا۔** سیکشن 10 کی شق (اے) کے تحت مختص کردہ کوئی رقم امدادی رقم ہوگی اور حکومت، اُس ایجنسی یا خودمختار ادارے کے زیر قبضہ ہوگی جسے اس شق کے تحت مختص کیا گیا ہو، لیکن اس مقصد کے علاوہ جس کے لیے گورننگ باڈی کی جانب سے مختص کی گئی تھی یا اجازت دی گئی تھی، کسی دیگر مقصد کے لیے خرچ نہیں کی جائے گی۔]

11۔بہی کھاتے وغیرہ رکھنا۔ گورننگ باڈی۔

(اے) ایسے بہی کھاتہ جات باقاعدہ رکھوائے گی جو مجوزہ ہوں؛

(بی) مجوزہ طریق کار کے مطابق اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل تیار کروانا؛

(سی) 3[آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا] کسی آڈیٹر سے، جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 (X بابت 1961) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہو، سے سالانہ طور پر فنڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کروائے گی؛ اور

(ڈی) شق (بی) میں حوالہ دی گئی تفصیل بمعہ اس پر آڈیٹر کی رپورٹ 4[وفاقی حکومت کو] جمع کروائے گی۔

1- ایکٹ نمبر 3 بابت 2006 کی دفعہ 12 کی رو سے تبدیل اور شامل کیا گیا۔

2- ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 5 کی رو سے سیکشن 10 اے کا اضافہ کیا گیا۔

3- ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 6 کی رو سے شامل کیا گیا۔

4- ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

[1][باب III-اے

ورکرز ویلفیئر بورڈ

11-اے۔ورکرز ویلفیئر بورڈ کی تشکیل۔ (۱) جہاں سیکشن 10 کی شق (اے) کے تحت صوبائی حکومت، وفاقی حکومت کی کسی ایجنسی جس کا حوالہ اس باب میں بعدازاں بطور ایجنسی دیا گیا ہے یا خودمختار ادارہ کو فنڈ سے کوئی رقم مختص کی گئی ہے، ایسی صوبائی حکومت، ایجنسی یا خودمختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مختص کردہ رقم اور ایسی رقم کی مالیت کاری سے منصوبوں یا دیگر اقدامات کے مؤثر انتظام وانصرام کے لیے بورڈ تشکیل دے سکتا ہے جو ورکرز ویلفیئر بورڈ کہلائے گا۔

(2) بورڈ درج ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا۔

(اے) چیئرمین، جو بورڈ کی صورت میں۔

(i) صوبائی حکومت کے فلاح مزدوراں سے متعلق معاملات نمٹانے والے سرکاری محکمہ کے سیکرٹری کی جانب سے مقرر کیا جائے گا: یا

(ii) ایجنسی یا خودمختار ادارہ یا وفاقی حکومت کے مقرر کردہ افسر کی جانب سے مقرر کیا جائے گا؛ اور

(بی) صوبائی حکومت، ایجنسی یا خودمختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے مقرر کردہ دیگر اراکین جو نو سے زائد نہ ہوں، جن میں سے۔

(i) کم سے کم دو کو آجروں میں سے مقرر کیا جائے گا؛ اور

(ii) کم سے کم دو کو ورکرز میں سے مقرر کیا جائے گا۔

(3) چیئرمین کے علاوہ بورڈ کے اراکین ایسی مدت کے لیے اور ایسی شرائط وضوابط پر عہدہ سنبھالیں گے جو صوبائی حکومت، ایجنسی یا خودمختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے طے کی جائیں۔

(4) بورڈ کا کوئی اقدام یا کارروائی کسی اسامی کے خالی ہونے یا بورڈ کی تشکیل میں کسی خامی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوگی۔

1- ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 7 کی رو سے باب III-اے کا اضافہ کیا گیا۔

11-بی۔ بورڈ کا ایک خود مختار ادارہ، وغیرہ ہونا۔ بورڈ حکومت، ایجنسی یا اسے تشکیل دینے والے خود مختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے نوٹیفائی کیے گئے نام سے سے ایک خود مختار ادارہ ہوگا، جسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا اور اس کی مخصوص مہر ہوگی اور اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت بورڈ کو معاہدہ کرنے، منقولہ و غیر منقولہ دونوں طرح کی جائیداد حاصل کرنے، رکھنے، منتقل کرنے کا اختیار ہوگا اور یہ بورڈ مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گا اور اس پر مقدمہ کیا جائے گا۔

(2) بورڈ کا صدر دفتر ایسی جگہ ہوگا جو صوبائی حکومت، ایجنسی یا بورڈ کو تشکیل دینے والا خود مختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(3) بورڈ کا چیئرمین اس کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور سیکرٹری اور دیگر عملہ کا تقرر ایسی شرائط و ضوابط پر کر سکتا ہے جن کی منظوری بورڈ 1[گورننگ باڈی کی پیشگی منظوری سے دے]۔

(4) ذیلی سیکشن (3) کے تحت بورڈ کے تمام فیصلے بورڈ کے اجلاس میں موجود اراکین کی اکثریتی رائے سے کیے جائیں گے اور، ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کو دوسرے یا فیصلہ کن ووٹ کا حق حاصل ہوگا۔

(5) صوبائی حکومت، ایجنسی یا خود مختار ادارہ، جو بھی صورت ہو، سیکشن 11 سی کی شق (اے) کے تحت بنائی گئی سکیم سے متعلق معاملات سمیت پالیسی معاملات کے حوالے سے اپنے تشکیل کردہ بورڈ کو ہدایات جاری کر سکتا ہے:

تاہم اگر ہدایت کے پالیسی معاملہ سے متعلقہ ہونے پر اختلاف پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(6) رکن کے عہدہ پر اتفاقی اسامی، جتنی جلد ہو سکے، کسی دوسرے شخص کی نامزدگی سے پر کی جائے گی اور ایسی اسامی کو پر کرنے کے لیے نامزد کیا گیا شخص اپنے پیشرو کی بقیہ مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

11-سی۔ بورڈ کے اختیارات وغیرہ۔ اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت، بورڈ اس آرڈیننس کے تحت اپنے افعال سرانجام دینے کے لیے،

(اے) اپنی تشکیل کے بعد جتنا جلد ہو سکے، درج ذیل کو باضابطہ بنانے کے لیے سکیم تیار کرے گا اور عمل میں لائے گا۔

1- ایکٹ، 1 بابت 2008 کی دفعہ 8 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از 2008-7-1)۔

(i) فنڈ سے مختص کی گئی رقم کی مالیات کاری سے گھروں کی الاٹمنٹ، الاٹمنٹ کی تنسیخ اور کرائے مقرر کرنے اور اُن کی دیکھ بھال اور مرمت سے متعلق معاملات؛

(ii) فنڈ سے مختص کردہ رقم کی مالیات کاری سے ورکروں کی فلاح کے لیے دیگر اقدامات؛ اور

(iii) ایسی سکیم کے انتظام وانصرام کی لاگت کے حوالے سے خرچ؛

(بی) سیکشن 11-ڈی میں دیے گئے طریق کار کے مطابق ایسے گھروں کے کرایہ اور کرایہ کے بقایاجات وصول کرنے کے لیے بااختیار ہوگا؛

(سی) سیکشن 11ای میں دیے گئے طریق کار کے مطابق ایسے گھر سے کسی شخص کو نکالنے کے لیے بااختیار ہو گا؛

(ڈی) اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا تیار کردہ سکیم کے تحت اپنے افعال سرانجام دینے کے لیے ضروری، متعلقہ یا ضمنی کوئی اقدام کرنے کے لیے بااختیار ہوگا؛

(ای) مجوزہ طریق کار کے مطابق اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کروائے گا؛ اور

(ایف) ضابطہ کار کو باضابطہ بنانے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ضوابط وضع کرے گا۔

11-ڈی۔ کرامیہ کی وصولی۔ (1) باوجود اس کے کہ ادائیگی اُجرت ایکٹ، 1936 (IV بابت 1936) میں کچھ بھی درج ہو، جہاں سیکشن 11-سی کے تحت تیار کی گئی سکیم کے تحت کسی شخص سے کوئی کرایہ یا کرایہ کے بقایاجات واجب الادا ہوں، انھیں۔

(اے) آجر کی جانب سے اس کی اجرت میں سے کٹوتی کے ذریعے وصول کیا جا سکتا ہے، اگر بورڈ یا اس ضمن میں اس کا مجاز کوئی شخص آجر کو ایسا کرنے کی ہدایت کرے؛ یا

(بی) مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر یا اگر بورڈ کی یا اس ضمن میں اس کے مجاز کسی شخص کی درخواست پر مجسٹریٹ ہدایت کرے تو سرکاری مطالبہ کے طور پر وصول کیا جا سکتا ہے۔

وضاحت۔ اس سیکشن اور سیکشن 11-ای میں مجسٹریٹ سے مراد مجسٹریٹ درجہ اول ہے جس کے اختیار میں ایسا علاقہ ہے جہاں وہ گھر واقع ہے جس کا کرایہ یا کرایہ کے بقایاجات واجب الادا ہیں یا جس سے بے دخلی کی جاتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی کٹوتی کرنے والا آجر، کٹوتی کیے جانے کی تاریخ سے سات دن کے اندر، اس طرح کاٹی گئی تمام رقم ایسی رقم وصول کرنے کے مجاز بورڈ کو جمع کروائے گا، اور اس طرح کی گئی ادائیگی، ایسی ادا کی گئی رقم کی حد تک، اس شخص سے جس کی اجرت سے کٹوتی کی گئی ہے، آجر کی ذمہ داری کی جائز ادائیگی ہوگی۔

(3) اگر کسی آجر یا بورڈ یا اس کی جانب سے مجاز کسی شخص کی جانب سے، اس سیکشن کے تحت اجرت سے کٹوتی کرنے کی ہدایت دی گئی ہو اور وہ کسی قانونی نذر کے بغیر (ہدایت میں) مخصوص کردہ وقت کے اندر اس پر عمل درآمد میں ناکام رہتا ہے تو، وہ ذاتی طور پر مطلوبہ کٹوتی کی جانے والی رقم کی ادائیگی کا مستوجب ہوگا بلا مضرت اس شخص کی ذمہ داری کے جس پر کہ رقم واجب الادا تھی۔

11-ای بے دخلی۔ (1) باوجود اس کے کہ مغربی پاکستان شہری کرایہ کی تحدید آرڈیننس، 1959 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VI بابت 1959)، اور کراچی کرایہ کی تحدید ایکٹ، 1953 (VIII بابت 1953) سمیت فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، فنڈ سے مختص کردہ رقم سے تعمیر کردہ گھر کا قابض دور کر جسے بورڈ یا اس ضمن میں اس کے مجاز کسی شخص کی جانب سے تحریری حکم کے ذریعے گھر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، وہ حکم کی تعمیل کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر گھر خالی کر دے گا۔

(2) اگر ایسا ورکر اُس مدت کے اندر ایسا گھر خالی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو بورڈ یا اس ضمن میں اس کا مجاز کوئی شخص مجسٹریٹ کو شکایت درج کروا سکتا ہے۔

(3) مجسٹریٹ، فریقین کی شنوائی پر، فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، معاملہ کا سرسری طور پر فیصلہ کر سکتا ہے اور ورکر کو معقول وقت کے اندر گھر خالی کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(4) جب مجسٹریٹ اور کر کی بے دخلی کا حکم جاری کرتا ہے تو وہ ایسے حکم میں پولیس افسر کو ہدایت بھی کر سکتا ہے کہ اگر در کر یا دیگر شخص ذیلی سیکشن (3) کے تحت دیے گئے وقت کے اندر اندر گھر خالی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ ایسے ورکر یا ایسے دور کر کے ذریعے گھر جس کے حوالے سے بے دخلی کا حکم دیا گیا ہے، کے قابض کسی دیگر شخص کو نکالے۔

(5) ایسے گھر کا قبضہ لینے کے لیے طاقت کا استعمال کرنے سے پہلے، شق (4) کے تحت مجسٹریٹ کے حکم کی تعمیل میں عمل پیرا پولیس افسر زیر بحث احاطہ جات کے قابضین کو مجسٹریٹ کے حکم کے مندرجات اور ایسے گھر میں داخل ہونے کے ارادہ کے متعلق نوٹیفائی کرے گا اور، اس پر قابضین کو اسے خالی کرنے کے لیے دو گھنٹے کا وقت دے گا

اور بچوں اور خاتون قابضین، اگر کوئی ہوں، کو وہاں سے نکلنے کے لیے تمام معقول سہولیات دے۔

(6) جہاں ایسے گھر کا قابض ورکر فوت ہو جائے تو بے دخلی کے لیے اس سیکشن میں مجوزہ طریق کار موزوں تبدیلیوں کے ساتھ اور جہاں تک قابل اطلاق ہو، کسی شخص کی بے دخلی پر لاگو ہوگا جو اس ورکر کے ذریعے گھر پر قابض تھا اور اس کی موت کے بعد بھی اسے اپنے زیر قبضہ رکھے ہوئے ہے۔

تاہم جہاں ایسا شخص مرحوم ورکر کی بیوہ ہو تو اسے ورکر کی موت کے بعد نو ماہ ختم ہونے سے پہلے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

11-ایف۔ حکم کی حتمیت۔ سیکشن 11 ڈی یا سیکشن 11 ای کے تحت مجسٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ حکم حتمی ہوگا اور کوئی عدالت یا اتھارٹی مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار سے متعلق یا حکم کے قانونی یا معقول ہونے سے متعلق کوئی درخواست زیر غور نہیں لائے گی یا ایسے حکم پر کسی طریقے سے اعتراض کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔]

باب IV

متفرقات

12۔ تفویض اختیارات۔ گورننگ باڈی تحریری ہدایت دے سکتی ہے کہ سیکشن 10 کی شق (ای) اور (ایف) کے تحت اس کے تمام یا کوئی اختیار اور افعال، ایسی حدود، قیود یا شرائط، اگر کوئی ہو، سے مشروط، جو اس کی جانب سے وقتاً فوقتاً عائد کی جاسکتی ہوں، سیکرٹری کی جانب سے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں یا سرانجام دیے جاسکتے ہیں۔

13۔ واجب الادا رقم معاف یا کم کرنے کا اختیار۔ 1[وفاقی حکومت]، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے سیکشن 4 کی دفعات کے تحت کسی صنعتی ادارہ یا صنعتی اداروں کے زمرہ سے واجب الادا رقم معاف یا کم کرسکتی ہے۔

14۔ اس آرڈیننس کے تحت عمل پیرا اشخاص کا تحفظ۔ اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے کسی فعل کے لیے، کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا۔

15۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ (1) [1] [وفاقی حکومت] اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، [2] قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی {معاملہ} کے لیے قواعد وضع کیے جا سکتے ہیں، یعنی:۔

(i) چیئرمین کے علاوہ گورننگ باڈی کے اراکین کی مدت عہدہ اور گورننگ باڈی کے اراکین کی تقرری کی دیگر شرائط اور طریق کار جس کے مطابق گورننگ باڈی اپنے امور سرانجام دے گی جس میں اس کے اجلاس کے کورم کے لیے اراکین کی تعداد شامل ہے؛ اور

(ii) فنڈ کی جانب سے رکھے گئے بہی کھاتہ جات اور اس کے اکاؤنٹ کی تفصیل کی شکل۔

[3] [**16۔ ٹیکسوں سے استثناء۔** باوجود اس کے کہ کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، وفاقی حکومت، تحریری حکم کے ذریعے، ادارہ کو وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کے زیر کنٹرول کسی مقامی اتھارٹی کی جانب سے واجب الوصول کسی ٹیکس، ڈیوٹی، یا مقامی محصول سے مستقلی قرار دے سکتی ہے۔]

1۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ (ترمیم) ایکٹ، 1974 (ایکٹ XV بابت 1974) کی دفعہ 2 کی رو سے الفاظ ''مرکزی حکومت'' کو بدل دیا گیا۔

2۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ قواعد ہائے کار، 1976، ایس آر او نمبر 76/(I)/101 بتاریخ 76-10-14 گزٹ 1976، غیر معمولی (اسلام آباد) حصہ دوم، صفحات 2000-2007۔

3۔ مالیات (فنانس) ایکٹ، 2006 (ایکٹ III بابت 2006) کی دفعہ 12 کی رو سے اضافہ کیا گیا۔